Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

معدن رسالت17 ۔

262

رسول ۔

اکرم!

ہم شجرۂ نبوت کے اہلبیت (ع) اور رسالت کے معدن ہیں، ہمارے اہلبیت (ع) سے افضل ہمارے علاوہ کوئی نہیں ہے۔(

امالی الشجری

1

ص

154

روایت امام علی (ع) ، احقاق الحق

9

ص

378

نقل از مناقب ابن المغازلی)۔

263

امام حسین (ع) نے عتبہ بن ابی سفیان سے فرمایا، ہم اہلبیت (ع) کرامت ، معدن رسالت اواعلام حق ہیں جن کے دلوں میں حق کو امانت رکھا گیاہے اور وہ ہماری زبان سے بولتاہے ۔

(امالی

صدوق

130

/

1

روایت عبداللہ بن منصور از امام صادق (ع)

) ۔

264

امام حسین (ع) نے والی مدینہ ولید سے فرمایا، اے حاکم ، ہم لوگ نبوت کے اہلبیت (ع) ہیں اور رسالت کے معدن ، ملائکہ کی آمد و رفت ہمارے گھر رہتی ہے اور رحمت کا نزول ہمارے یہاں ہوتاہے۔ ہمارے ہی ذریعہ پروردگار نے شروع کیاہے اور ہمیں پر ہر امر کا خاتمہ ہے

(مقتل ۔

خوارزمی

1
ص
184
الملہوف ص
98
) ۔
265
۔امام رضا (ع) (ع)! ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے کتاب میں خود اپنی تعریف کی ہے اور رحمت خدا حضرت محمد پر ہے جو خاتم الانبیاء اور بہترین خلائق ہیں اور پھر ان کی آل پر جو آل رحمت ، شجرۂ نبوت، معدن رسالت اور مرکز رفت و آمد ملائکہ ہیں۔(کافی
5
ص
373
/
7
عوالی للئالی ،
2
ص
297
/
77
بروایت معاویہ بن حکمی)۔
266
۔ ابن
”عباس
فاسئلوا اہل الذکر
کی“
تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہ حضرت محمد و علی (ع) و فاطمہ (ع) و حسن (ع) و حسین (ع) ہیں کہ یہی اہل ذکر و علم و عقل و بیان ہیں یہی نبوت کے اہلبیت (ع) ، رسالت کے معدن اور مرکز نزول ملائکہ ہیں
۔ (احقاق
الحق
3
ص
482
ا لطرائف ،
94
/
131
نہج الحق ،

210
بروایت حافظ محمد بن موسی الشیرازی از علماء اہلسنت
) ۔
267
۔ ابن
!عباس
روز وفات پیغمبر ملک الموت نے دروازہ فاطمہ (ع) پر کھڑے ہوکر کہا کہ سلام ہو تم پر اے اہلبیت (ع) نبوت ، معدن رسالت، مرکز نزول ملائکہ اور اس کے بعد اجازت طلب کی جس پر جناب فاطمہ (ع) نے فرمایا کہ بابا ملاقات نہیں کرسکتے ہیں، اور ملک الموت نے تین مرتبہ اجازت لی اور رسول اکرم نے التفات کرکے فرمایا کہ یہ ملک الموت ہیں۔(احقاق الحق
9
ص
402
از روضة الاحباب)۔
268
۔ امام علی نقی (ع) زیارت جامعہ میں فرماتے ہیں سلام ہو تم پر اے اہل بیتِ نبوت، معدن رسالت ، مرکز نزول ملائکہ ، منزل وحی الہی اور مصدر رحمت پروردگار
۔ (تہذیب
6
ص
96
/
177
) ۔

Source URL:
https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%A7%D9%88%D9%84-%D8%A7%DB%81%D9%85-%D8%AA%D8%B1%DB%8C%D9%86-%D8%AE%D8%B5%D9%88%D8%B5%DB%8C%D8%A7%D8%AA/17%DB%94-%D9%85%D8%B9%D8%AF%D9%86-%D8%B1%D8%B3%D8%A7%D9%84%D8%AA#comment-0